بسم اللہ الرحمن الرحیم

من حرم الادب فقد حرم الخیر الکثیر

مفید الطالبین

مصنف: مولانا محمد احسن نانوتویؒ

ناشر

فیصل پبلیکیشنز دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی اما بعد میرے بست ودو سالہ تدریس کے تجربہ نے مجھ کو بتایا ہے کہ عربی علم ادب وغیرہ اس کے حاصل کرنیوالوں کو زیادہ نقصان پہنچ جانے کا سبب یہ طریقہ ہوا کہ درسی کتابوں کے تراجم اردو میں کئے گئے اور ان کو طلبہ و اساتذہ کی خدمت میں اس صورت سے پیش کیا گیا کہ ان کو اعتماد ہو گیا کہ جب چاہیں گے ترجمہ دیکھ کر مطلب نکال لیں گے۔ ترجمہ سمجھ لینے کے بعد نحوی صرفی مسائل کا عبارت پر انطباق سہل ہے۔ اس اعتماد نے ان کو ان مسائل سے مستغنی کر دیا اور خواہ وہ زبان سے اسکا اقرار کریں کہ ہم علم ادب سے بالکل بے بہرہ ہیں لیکن وہ اس پر بھی نحو کو سہل الحصول سمجھتے ہیں۔

میں نے اس تجربہ طویل میں یہ بات سمجھی ہے کہ اگر نو آموز طلبہ کو نحو میر کے مسائل محفوظ کرانے کے بعد چھوٹے چھوٹے اور آسان جملوں کی ترکیب کرائی جائے تو وہ بہت جلد ترکیب کرنے اور اپنی بساط کے موافق عبارت کو صحیح پڑھنے پر قادر ہو جاتے ہیں۔ اسلئے میں نے اپنا طریقہ ہمیشہ سے یہی رکھا ہے کہ نحو میر کے بعد مفید الطالبین کی ترکیب شروع کرائی جائے اس میں حکم و مواعظ کے علاوہ دلچسپ حکایتیں بھی ہیں جن سے اخلاقی حالت سلجھنے کے ساتھ ہی الفاظ کے تعلقات کو بھی جلد سمجھ جاتے ہیں اس کے بعد اگر ان کو شرح مائۃ عامل جو درس نظامی میں رائج ہے شروع کرائی جاتی ہے تو نہ ان کے ساتھ زیادہ مغز زنی کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے نہ وہ زیادہ محنت پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور ان کی طبیعتیں علم ادب کی لذتوں سے کسی نہ کسی درجہ میں واقف ہو جاتی ہیں۔

لیکن اس میں نقصان یہ بھی تھا کہ ہماری سہولت پسند طبائع نے غیر مترجم مفید الطالبین کی طباعت بالکل بند کر دی تھی مترجم مفید الطالبین میں اول تو ترجمہ غلط بھی ہے دوسرے یہ کہ اس سے طلبہ کی استعداد کو نقصان پہنچتا تھا میں نے چاہا کہ اس نقصان کو رفع کروں اسلئے میں نے اسکو صرف طبع کرنے کی کوشش کی اور اس میں اسطرح یا بعض بعض مواقع پر حاشیہ میں کچھ ضروری امور لکھ دیئے تاکہ طلبہ پر اسکا غیر مترجم ہونا زیادہ بار نہ ڈالے کیونکہ سہولت کا طلب کے بعد کامل مشقت ناقابل برداشت معلوم ہوتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ میں نے اس کے اعراب باقی رکھے ورنہ میری طبیعت کا مقتضی یہ تھا کہ اعراب بھی طبع نہ کرائے جاویں تاکہ بچے اپنی استعداد سے کام لینے پر مجبور ہوں۔ اور جس جگہ لفظ جمع بولا گیا اسکا واحد لکھ دیا اسیطرح الفاظ واحد ان کی جموع لکھ دی گئیں کیونکہ صرف کے ناقص ہونے کی وجہ سے لفظ کی جمع معلوم کر لینا دشوار تر ہو گیا ہے۔ ان الفاظ کا ترجمہ بھی لکھ دیا جنسے میرے خیال میں بچوں کے کان نا آشنا تھے۔ الغرض بحمد اللہ اس کتاب کو اس صورت میں شفیق اساتذہ اور شائق طلبہ کی خدمت میں اسطرح پیش کر رہا ہوں کہ اگر تھوڑی سی توجہ فرمائی جائے تو طلبہ کی استعداد کی خامی بہت زیادہ دور ہو جائے اور طلبہ جس امید پر ترک وطن کرتے اور غربت کے مصائب برداشت کرتے ہیں اس کے حصول میں بہت کچھ کامیاب ہو سکیں۔ آخر میں عرض گزارش ہے کہ میں دعا کا محتاج ہوں طلب علم نے آجکل ایک کسب کی صورت اختیار کر لی ہے مگر میں یہ قول عرض کرتا ہوں کہ میں ان ہی لوگوں میں ہوں جو اس کے سوا نجات کی صورت نہیں سمجھتے ہیں کہ ارحم الراحمین کی بے پایاں رحمت کسی بہانہ سے ان کی دستگیری کرے۔ حسبۃ للہ میرے لئے حسن خاتمہ کی دعا فرما دیں۔

محمد اعزاز علی غفرلہ

بسم الله الرحمن الرحيم

حامدًا ومصليًا وبعد فهذه الرسالة المسمّاة
بمفيد الطالبين مشتملة على البابين الباب الأول
في الأمثال والمواعظ والباب الثاني في الحكايات و
النقليات ألّفتها للمبتدئين من طلباء العربية فالمسئول
من الله أن ينفعهم وهو حسبي ونعم الوكيل

الباب الأول في الأمثال والمواعظ

أول الناس أول ناس	آفة العلم النسيان
الجهل موت الأحياء	الناس أعداء لما جهلوا
العاقل تكفيه الإشارة	العجب آفة اللب
إذا تم العقل نقص الكلام	الأدب جنة للناس
الحرص مفتاح الذل	القناعة مفتاح الراحة
الصبر مفتاح الفرج	النقد خير من النسيئة

١ه اى بعد الحمد والصلوة ١٢
٢ه جمع مثال
٣ه اسم فاعل من النسيان ١٢
٤ه جمع حی بمعنے زندہ ١٢
٥ه بها كسبه ون آلفن جنفک مالیس عندک حتی ترے رأیک صوابا ورأی غیرک خطاء ١٢
٦ه مادی من سار والجمع جنن ١٢

حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظله العالی

اَلْجَاهِلُ يَرْضٰى عَنْ نَفْسِهٖ — اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ

اَلنَّاسُ بِاللِّبَاسِ — اَلنَّاسُ عَلٰى دِيْنِ مُلُوْكِهِمْ

اَلْقَرْضُ مِقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ — اَلْاَمَانِيْ تُعْمِيْ عُيُوْنَ الْبَصَائِرِ

اَلْحِلْمُ سَجِيَّةٌ فَاضِلَةٌ — اَلْحِمْيَةُ رَاْسُ كُلِّ دَوَاءٍ

اَلْمَرْءُ يَقِيْسُ عَلٰى نَفْسِهٖ — اَلْجِنْسُ يَمِيْلُ اِلَى الْجِنْسِ

اَلْكَرِيْمُ اِذَا وَعَدَ وَفٰى — اَلْحِكْمَةُ تَزِيْدُ الشَّرِيْفَ شَرَفًا

اَلدُّنْيَا بِالْوَسَائِلِ لَا بِالْفَضَائِلِ — اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ

اَلْاِنْسَانُ حَرِيْصٌ فِيْمَا مُنِعَ — اَلْاِنْسَانُ عَبْدُ الْاِحْسَانِ

اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ وَالْكِذْبُ يُهْلِكُ — اَحْسِنْ كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ

اِلَيْكَ — اِذَا فَاتَكَ الْاَدَبُ فَالْزَمِ الصَّمْتَ — اِذَا فَاتَكَ

اَلْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ — اَلْحَيٰوةُ كَظِلِّ الْجُدْرَانِ

وَالنَّبَاتِ — اَلْعَاقِلُ الْمَحْرُوْمُ خَيْرٌ مِّنَ الْجَاهِلِ الْمَرْزُوْقِ

اَلنَّحْوُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ — اِنَّ الْبَلَاءَ

مولانا محمد اعزاز علی صاحب مد ظلہ

مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ ۔ اَبْصَرُ النَّاسِ مَنْ نَظَرَ اِلٰى عُيُوْبِهٖ

اَوَّلُ الْغَضَبِ جُنُوْنٌ وَّاٰخِرُهٗ نَدَمٌ ۔ اِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ

صَدِيْقُهٗ ۔ اِصْلَاحُ الرَّعِيَّةِ اَنْفَعُ مِنْ كَثْرَةِ الْجُنُوْدِ

(جمع اصدقاء و صدقان ۔ جمع رعایا ۔ جمع جند بمعنی لشکر)

اَلْجَاهِلُ عَدُوٌّ لِّنَفْسِهٖ فَكَيْفَ يَكُوْنُ صَدِيْقًا لِّغَيْرِهٖ

اَلْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ ۔ اِذَا تَكَرَّرَ

الْكَلَامُ عَلَى السَّمْعِ تَقَرَّرَ فِي الْقَلْبِ ۔ اَلْحَسَدُ كَصَدَاءِ الْحَدِيْدِ

(گوش ۔ راسخ ہو جاتا ہے ۔ زنگ ۔ آہن)

لَا يَزَالُ بِهٖ حَتّٰى يَاكُلَهٗ ۔ اَلْقَلِيْلُ مَعَ التَّدْبِيْرِ خَيْرٌ مِّنَ الْكَثِيْرِ

مَعَ التَّبْذِيْرِ ۔ اُطْلُبِ الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيْقَ قَبْلَ الطَّرِيْقِ

(فضول خرچی ۔ ہمسایہ ۔ جمع دُور و دیار ۔ جمع رفقاء)

اَلْوَضِيْعُ اِذَا ارْتَفَعَ تَكَبَّرَ وَاِذَا حَكَمَ تَجَبَّرَ ۔ اَلْفَرَاغُ مِنْ شَانِ

(مبتدا ۔ خبر)

الْاَمْوَاتِ وَالْاِشْتِغَالُ مِنْ شَانِ الْاَحْيَاءِ ۔ اَلصَّدِيْقُ الصَّدُوْقُ مَنْ

(مبتدا ۔ خبر ۔ مبتدا ۔ ھو الدائم الصدق ۔ خبر)

يَنْصَحُكَ فِيْ عَيْبِكَ وَاٰثَرَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ ۔ اَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ

(مبتدا ۔ خبر)

كَانَ بِعَيْبِهٖ بَصِيْرًا وَّعَنْ عَيْبِ غَيْرِهٖ ضَرِيْرًا ۔ اَلْبُخْلُ وَالْجَهْلُ مَعَ

(نابینا ۔ مبتدا ۔ خبر)

التَّوَاضُعِ خَيْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالسَّخَاءِ مَعَ الْكِبْرِ ۔ اَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَّمْنَعُ

(خبر ۔ مبتدا)

---

۵۱ الخبر یقال علی ما یقابل القلیل وعلی ما یقابل الواحد ومع ارادۃ کل واحد منہما بل ارادتہما معاً۔

۵۲ قولہ التبذیر: بذر المال فرقہ اسرافاً

۵۳ جمعہ طرق والطرق والطرقات۔

۵۴ قولہ الصدوق جمعہ صُدُق

۵۵ جمعہ جیران وجیرۃ

البِرَّ ويَطلُبُ الشُّكرَ ويَفعَلُ الشَّرَّ ويَتوقَّعُ الخَيرَ الدَّالُّ عَلَى الخَيرِ
كَفاعِلِهٖ العِلمُ شَجَرَةٌ ثَمَرُها المَعانِي كَما تَدِينُ تُدانُ
مَن صَبَرَ ظَفِرَ مَن ضَحِكَ ضُحِكَ مَن جَدَّ وَجَدَ
ثَمَرَةُ العَجَلَةِ النَّدامَةُ سَيِّدُ القَومِ خادِمُهُم خَيرُ
الأُمُورِ أوساطُها كُلُّ جَدِيدٍ لَذِيذٌ قَصَصُ الأوَّلِينَ
مَواعِظُ الآخِرِينَ رَأسُ الحِكمَةِ مَخافَةُ اللهِ زُرْ غِبًّا تَزدَدْ
حُبًّا لَيسَ الخَبَرُ كالمُعايَنَةِ عِندَ الرِّهانِ تُعرَفُ السَّوابِقُ
حُبُّ الشَّيءِ يُعمِي ويُصِمُّ جَزاءُ مَن يَكذِبُ أن لا يُصَدَّقَ
خَيرُ النّاسِ مَن يَنفَعُ النّاسَ مَن لا يَرحَمُ لا يُرحَمُ مَن لَم
يَقنَعْ لَم يَشبَعْ مَن أكثَرَ الرُّقادَ حُرِمَ المُرادَ حُبُّ الدُّنيا
رَأسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ طُولُ التَّجارِبِ زِيادَةٌ فِي العَقلِ
بِالعَمَلِ يَحصُلُ الثَّوابُ لا بِالكَسَلِ مَن حَفِظَ لِسانَهٗ قَلَّت
نَدامَتُهٗ كُلُّ إناءٍ يَنضَحُ بِما فِيهِ مَن قَلَّ صِدقُهٗ قَلَّ

۵ مضارع من الازدیاد من الافتعال مجزوم لکونه جواب الامر

صَدِيقُهُ مَنْ كَثُرَ لَغَطُهُ كَثُرَ غَلَطُهُ مَنْ كَثُرَ مِزَاحُهُ زَالَتْ

(ف) ہرزہ سرائی ۱۲ جمعہ اغلاط ۱۲ مسخرگی

هَيْبَتُهُ فَخْرُكَ بِفَضْلِكَ خَيْرٌ مِنْهُ بِأَصْلِكَ مَنْ مَنَّ

بِمَعْرُوفِهِ أَفْسَدَهُ مَنْ قَلَّ حَيَاؤُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ مَنْ حَسُنَ خُلُقُهُ

كَثُرَتْ إِخْوَانُهُ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مُرَادَهُ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا

جمعہ اسرار ۱۲

أَكْثَرَ ذِكْرَهُ مَنْ وَقَّرَ أَبَاهُ طَالَتْ أَيَّامُهُ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ فَقَدْ

جمعہ ذوو ۱۲ یعنی عمر دراز می شود ۱۲

أَحِبَّتَهُ تَعَاشَرُوا كَالْإِخْوَانِ وَتَعَامَلُوا كَالْأَجَانِبِ خَيْرُ الْمَالِ

جمع حبیب ۱۲ امر من التعاشر ای زندگی کنید ۱۲ جمع اخ بمعنی برادر ۱۲ امر من التعامل ۱۲ مبتدا ۱۲

مَا وُقِيَ بِهِ الْعِرْضُ جَرْحُ الْكَلَامِ أَشَدُّ مِنْ جَرْحِ السِّهَامِ

خبر ۱۲ جمعہ اعراض ۱۲ جمعہ جروح ۱۲ جمع سہم بمعنی تیر

وَحْدَةُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ جَلِيسِ السُّوْءِ شَرُّ النَّاسِ لَعَالِمٌ لَا يَنْفَعُ

جمعہ جلاس و جلساء ۱۲

بِعِلْمِهِ شَخْصٌ بِلَا أَدَبٍ كَجَسَدٍ بِلَا رُوحٍ يَصْبِرُ عَلَى نَقْلِ

مبتدا ۱۲ جمعہ آداب ۱۲ خبر ۱۲ جمعہ ارواح ۱۲

الْجِبَالِ لِأَجْلِ لُمَالٍ عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَحِمْلٍ عَلَى جَمَلٍ سَلِ

جمع جبل ۱۲ مبتدا ۱۲

الْمُجَرِّبَ وَلَا تَسْأَلِ الْحَكِيمَ لَيْسَ مِنْ عَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةُ الْانْتِقَامِ

جمعہ حکماء ۱۲ اسم لیس ۱۲ جمع کریم ۱۲

مَنْ طَمِعَ فِي الْكُلِّ فَاتَهُ الْكُلُّ تَاجُ الْمَلِكِ عَفَافُهُ وَحِصْنُهُ

فوت شود ۱۲ جمعہ تیجان ۱۲ جمعہ ملوک خبر ۱۲ جمعہ حصون ۱۲

إِنْصَافُهُ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلٍ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ

جمعہ سلاطین ۱۲ جمعہ انہار ۱۲

سلیہ ومعناہ کما قیل فی الفارسیۃ
ہر کہ عیب دگراں
پیش تو آورد و شمرد
بیگماں عیب تو پیش
دگراں خواہد برد
و فی التصحیح اسلیہ ما
قیل بخلافہ ۱۲

فقد نقل عنك خذه بالموت حتى يرضى بالحمى لايلدغ
المرء من جحر مرتين من كتم سره كان الخيار في يده
من تواضع وقر ومن تعاظم حقر من سكت سلم ومن
سلم نجا من حفر بئر الأخيه فقد وقع فيه يكفيك
من الحاسد أنه يغتم وقت سرورك غاية المروة أن
تستحيي الإنسان من نفسه من سالم الناس ربح السلامة
ومن تعدى عليهم اكتسب الندامة ثلثة قليلها كثير
المرض والنار والعداوة من قل طعامه صح بطنه وصفا
قلبه لاتقل بغير فكر ولاتعمل بغير تدبير صبرك على
الاكتساب خير من حاجتك إلى الأصحاب لاتعد نفسك
من الناس مادام الغضب غالبا قلب الأحمق في فيه ولسان
العاقل في قلبه خير الناس من يسلم الناس من يده ولسانه
لسان الجاهل مالك له ولسان العاقل مملوك له

سله کمانے القادسیه بر کس بگیر تا به تپ راضی شود ۱۲ سله تو زر تعالم اے تکبر ورزی من نفسه الکبر ۱۲ سله جمع حماق وحمق و حمقے وحماق وحماقی ۱۲ سله قول فے لفظ فی کا اول ست حرف جارست فی که بعد از ان ست آمیست از اسمائے ست بکره که بصورت علامت جر یا در آخرش آمد معنے (ورده‌ن ا د) ۱۲ سله جمع لسن ولسانات والسنة والسن ۱۲

خَيْرُ الْكَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ وَلَمْ يُطِلْ فَيُمِلَّ مَنْ قَالَ مَا لَا يَنْبَغِيْ
سَمِعَ مَا لَا يَشْتَهِيْ صِحَّةُ الْجِسْمِ فِيْ قِلَّةِ الطَّعَامِ وَصِحَّةُ
الرُّوْحِ فِيْ اجْتِنَابِ الْآثَامِ خَيْرُ الْمَعْرُوْفِ مَا لَمْ يَتَقَدَّمْهُ
مَطْلٌ وَلَمْ يَتْبَعْهُ مَنٌّ لَا تَكُنْ مِمَّنْ يَلْعَنُ إِبْلِيْسَ فِي الْعَلَانِيَةِ
وَيُوَالِيْهِ فِي السِّرِّ مَنْ تَزَيَّا بِغَيْرِ مَا هُوَ فِيْهِ فَضَحَ الْاِمْتِحَانُ مَا
يَدَّعِيْهِ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَيْهَا وَبُغْضِ
مَنْ أَسَاءَ إِلَيْهَا ثَلٰثَةٌ لَا يَنْتَفِعُوْنَ مِنْ ثَلٰثَةٍ شَرِيْفٌ مِّنْ دَنِيٍّ
وَبَارٌّ مِنْ فَاجِرٍ وَحَكِيْمٌ مِّنْ جَاهِلٍ مِنْ حَزْمِ الْإِنْسَانِ أَنْ
لَا يُخَادِعَ أَحَدًا وَمِنْ كَمَالِ عَقْلِهِ أَنْ لَا يُخَادِعَهُ أَحَدٌ قَالَ
لُقْمَانُ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ الْقُلُوْبَ مَزَارِعُ فَازْرَعْ فِيْهَا طَيِّبَ الْكَلَامِ
فَإِنْ لَمْ يَنْبُتْ كُلُّهُ يَنْبُتْ بَعْضُهُ لَا تَطْلُبْ سُرْعَةَ الْعَمَلِ
وَاطْلُبْ تَجْوِيْدَهُ فَإِنَّ النَّاسَ لَا يَسْأَلُوْنَ فِيْ كَمْ فُرِغَ وَإِنَّمَا يَنْظُرُوْنَ
إِلٰى إِتْقَانِهِ وَجَوْدَةِ صَنْعَتِهِ لَا تَدْفَعَنَّ عَمَلًا عَنْ وَقْتِهِ فَإِنَّ

له قوله ابليس علم جنس الشياطين قيل هو من ابلس بمعنى تحيّر ... ايحى ... من الصرف
له من نسخ الزرع طرح البذر اسے البذر في الارض

للوقت الذي تدفعه اليه عملا آخر ولست تطيق لازدحام الاعمال
لانها اذا ازدحمت دخلها الخلل + ستة لا تفارقهم الكآبة
الحقود والحسود وفقير قريب العهد بالغنى وغني يخشى الفقر و
طالب رتبة يقصر عنها قدره وجليس اهل الادب وليس منهم +
حسن الخلق يوجب المودة وسوء الخلق يوجب المباينة و
الانبساط يوجب المؤانسة والانقباض يوجب الوحشة والكبر
يوجب المقت والجود يوجب الحمد والبخل يوجب المذمة +
قال حكيم الاحسان قبل الاحسان فضل وبعد الاحسان مكافاة
وبعد الاساءة جود والاساءة قبل الاساءة ظلم وبعد الاساءة
مجازاة وبعد الاحسان لؤم + ثلثة لا يعرفون الا في ثلثة مواضع
لا يعرف الشجاع الا عند الحرب ولا يعرف الحليم الا عند الغضب
ولا يعرف الصديق الا عند الحاجة + لا تقل الا بما يطيب عنك
نشره ولا تفعل الا ما يسطر لك اجره + لا تنصح لمن لا يثق بك

وَلَا تُشِرْ عَلَى مَنْ لَا يَقْبَلُ مِنْكَ + لَا تَثِقْ بِالدَّوْلَةِ فَإِنَّهَا ظِلٌّ زَائِلٌ

وَلَا تَعْتَمِدْ عَلَى النِّعْمَةِ فَإِنَّهَا ضَيْفٌ رَاحِلٌ + كُلُّ امْرِءٍ مَرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهِ

مَنْ قَالَ لَا أَدْرِي وَهُوَ يَتَعَلَّمُ فَهُوَ أَفْضَلُ مِمَّنْ يَدْرِي وَهُوَ يَتَعَظَّمُ

فِعْلُ الْحَكِيمِ لَا يَخْلُو عَنِ الْحِكْمَةِ + لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ

عَنِ الْحَرَامِ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ + تَحْتَاجُ الْقُلُوبُ إِلَى أَقْوَاتِهَا مِنَ

الْحِكْمَةِ كَمَا تَحْتَاجُ الْأَجْسَامُ إِلَى أَقْوَاتِهَا مِنَ الطَّعَامِ + ثَلٰثَةٌ تَمْنَعُ

الْمَرْءَ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِي قِصَرُ الْهِمَّةِ وَقِلَّةُ الْحِيلَةِ وَضَعْفُ الرَّأْيِ +

اَلظَّالِمُ مَيِّتٌ وَلَوْ كَانَ فِي مَنَازِلِ الْأَحْيَاءِ وَالْمُحْسِنُ حَيٌّ وَلَوِ انْتَقَلَ إِلَى

مَنَازِلِ الْمَوْتٰى + مَثَلُ الْأَغْنِيَاءِ الْبُخَلَاءِ كَمَثَلِ الْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ تَحْمِلُ

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَتَعْتَلِفُ بِالتِّبْنِ وَالشَّعِيرِ + سِتَّةٌ لَا ثَبَاتَ لَهَا

ظِلُّ الْغَمَامِ وَخُلَّةُ الْأَشْرَارِ وَالْمَالُ الْحَرَامُ وَعِشْقُ النِّسَاءِ وَالسُّلْطَانُ

الْجَائِرُ وَالثَّنَاءُ الْكَاذِبُ + حَرَكَةُ الْإِقْبَالِ بَطِيئَةٌ وَحَرَكَةُ الْإِدْبَارِ سَرِيعَةٌ

لِأَنَّ الْمُقْبِلَ كَالصَّاعِدِ مِرْقَاةً وَالْمُدْبِرَ كَالْمَقْذُوفِ مِنْ مَوْضِعٍ عَالٍ +

مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ مِنَ الْجَمِيلِ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ

ذَمَّكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ مِنَ الْقَبِيحِ وَهُوَ سَاخِطٌ عَلَيْكَ

مَنْ قَوَّمَ لِسَانَهُ زَانَ عَقْلَهُ وَمَنْ سَدَّدَ كَلَامَهُ أَبَانَ فَضْلَهُ

وَمَنْ مَنَّ بِمَعْرُوفِهِ سَقَطَ شُكْرُهُ وَمَنْ أُعْجِبَ بِعَمَلِهِ حَبِطَ أَجْرُهُ

وَمَنْ صَدَقَ فِي مَقَالِهِ زَادَ فِي جَمَالِهِ + قَالَ بَعْضُ الْمُلُوكِ

لِوَزِيرِهِ مَا خَيْرُ مَا يُرْزَقُ بِهِ الْعَبْدُ قَالَ عَقْلٌ يَعِيشُ بِهِ قَالَ فَإِنْ

عَدِمَهُ قَالَ فَأَدَبٌ يَتَحَلَّى بِهِ قَالَ فَإِنْ عَدِمَهُ قَالَ فَمَالٌ يَسْتُرُهُ

قَالَ فَإِنْ عَدِمَهُ قَالَ فَصَاعِقَةٌ تُحْرِقُهُ وَتُرِيحُ الْبِلَادَ وَالْعِبَادَ مِنْهُ

ثَمَانِيَةٌ إِذَا أُهِينُوا فَلَا يَلُومُوا إِلَّا أَنْفُسَهُمْ الْآتِي مَائِدَةً لَمْ يُدْعَ

إِلَيْهَا وَالْمُتَأَمِّرُ عَلَى صَاحِبِ الْبَيْتِ فِي بَيْتِهِ وَالدَّاخِلُ بَيْنَ

اثْنَيْنِ فِي حَدِيثٍ لَمْ يُدْخِلَاهُ فِيهِ وَالْمُسْتَخِفُّ بِالسُّلْطَانِ

وَالْجَالِسُ فِي مَجْلِسٍ لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ وَالْمُقْبِلُ بِحَدِيثِهِ عَلَى مَنْ

لَا يَسْمَعُهُ وَطَالِبُ الْخَيْرِ مِنْ أَعْدَائِهِ وَرَاجِي الْفَضْلِ مِنْ عِنْدِ اللِّئَامِ

سلہ قوله من یعنی من مدحک بالکلام والاخلاق المرضیة حال کونه راضیا عنک وانت تعلم انها لیست فیک فاعلم انه یذمک حال کونه ساخطا علیک بقبائح لا تکون فیک وما قیل فی ترجمته فهو غلط صریح ۱۲

سلہ قوله من یقال "من" علیٰ فلان بما صنع "منّا" فعدّه من الصنائع مثل ان یقول اعطیتک وفعلت لک وهو تکدیر وتعییر تنکسر منه القلوب ومنه قوله تعالیٰ شانه لا تبطلوا صدقاتکم بالمن والاذی ومن هنا المقال المن اخو المن ای الامتنان بتعدید الصنائع اخو القطع والهدم ۱۲

سلہ قوله فصاعقة هی نار تسقط من السماء فی رعد شدید لا تمر علی شیء الا احرقته جمعها صواعق ۱۲

سلہ قوله مائدة. قیل المائدة مشتقة من ماد یعنی اعطاه وهی فاعلة بمعنی مفعولة لان المالک مادها للناس ای اعطاهم ایاها وقیل من ماد یمید اذا تحرک اتیانا تحرک الیها القلوب ۱۲

الباب الثاني في الحكايات والنقليات

حكاية غزال مرة عطش فجاء الى عين ماء ليشرب وكان الماء في جب عميق فنزل فيه ثم انه لما رام على الطلوع لم يقدر فنظره الثعلب فقال له يا اخي اسأت في فعلك اذ لم تميز طلوعك قبل نزولك ✦

حكاية صبي مرة كان يصيد الجراد فنظر عقربا فظن انها جرادة كبيرة فمد يده ليأخذها ثم تبعد عنها فقالت العقرب له لو انك قبضتني في يدك لخليتك عن صيد الجراد ✦

حكاية امرأة كانت لها دجاجة تبيض في كل يوم بيضة فضة فقالت المرأة في نفسها انا ان كثرت في طعمتها تبيض في كل يوم بيضتين فلما كثرت في طعمتها انشقت حوصلتها فماتت ✦

حكاية انسان مرة حمل حزمة حطب فثقلت عليه فلما عجز وضجر من حملها رمى بها عن كتفه ودعا على وجهه بالموت فحضر

---

۵۱ قوله غزال ہو الشادن حین یتحرک ویمشی والحین یولد الی ان یبلغ اشد الاحضار

۵۲ قوله دجاجة للذكر والانثى لان التاء انما لحقت للدلالة على كونه واحدا من جنس مثل حمامة وبطة الا ان ما كان للذكر اسم خاص فيطلق عليه الاسم الخاص كالديك للدجاج والظليم للنعام فلا من ان يقال دجاجة ذكر ونعامة ذكر

مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی

لَهٗ شَخْصٌ قَائِلًا هُوَ ذَا لِمَا ذَا دَعَوْتَنِيْ فَقَالَ لَهُ الْاِنْسَانُ دَعَوْتُكَ

لِتَرْفَعَ هٰذِهٖ حُزْمَةَ الْحَطَبِ عَلٰى كَتِفِيْ ۔

حِكَايَةٌ سُلَحْفَاةٌ وَّاَرْنَبٌ مَرَّةً تَسَابَقَتَا فِي الْعَدْوِ وَجَعَلَتَا

الْحَدَّ بَيْنَهُمَا الْجَبَلَ لِتَسَابَقَتَا اِلَيْهِ فَاَمَّا الْاَرْنَبُ فَلِاَجْلِ ذُكَئِهَا وَخِفَّتِهَا

وَسُرْعَتِهَا تَوَانَتْ فِي الطَّرِيْقِ وَنَامَتْ وَاَمَّا السُّلَحْفَاةُ فَلِاَجْلِ ثِقَلِ

طَبِيْعَتِهَا لَمْ تَكُنْ تَسْتَقِرُّ وَلَا تَتَوَانٰى فِي الْجَرْيِ فَوَصَلَتْ اِلَى الْجَبَلِ

فَعِنْدَ مَا اسْتَيْقَظَتِ الْاَرْنَبُ مِنْ نَوْمِهَا وَجَدَتِ السُّلَحْفَاةَ قَدْ

سَبَقَتْ فَنَدِمَتْ حَيْثُ لَمْ تَنْفَعْهَا النَّدَامَةُ ۔

حِكَايَةٌ رَجُلٌ اَسْوَدُ نَزَعَ يَوْمًا ثِيَابَهٗ وَاَخَذَ الثَّلْجَ وَاَقْبَلَ يَعْرُكُ

بِهٖ جِسْمَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ لِمَا ذَا تَعْرُكُ جِسْمَكَ بِالثَّلْجِ فَقَالَ لَعَلِّيْ اَبْيَضُّ

فَاَتٰى رَجُلٌ حَكِيْمٌ وَّقَالَ لَهٗ يَا هٰذَا لَا تُتْعِبْ نَفْسَكَ لِاَنَّهٗ يُمْكِنُ

اَنَّ جِسْمَكَ يُسَوِّدُ الثَّلْجَ وَهُوَ لَا يَرُدُّ السَّوَادَ ۔

حِكَايَةٌ اَسَدٌ شَاخَ وَضَعُفَ وَلَمْ يَقْدِرْ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْوُحُوْشِ

ـــه قوله لما ذا ۔ اعلم انہ یجب حذف الف ما الاستفہامیۃ اذا جرت وابقاء الفتحۃ دلیلا علیہا نحو فیم والام وإذا رکبت الاستفہامیۃ مع ذا لم تحذف الفہا نحو لماذا لانہا قد صارت حشوا ... ماذا علی ستۃ اوجہ احدہا ان تکون ما استفہاما وذا اشارۃ نحو ماذا التوانی الثانی ان تکون ما استفہاما وذا موصولا ... الثالث ان یکون ماذا کلہ استفہاما علی الترکیب کقولک لماذا جئت الرابع ان یکون ماذا کلہ اسم جنس بمعنی شئ او موصولا بمعنی الذی ... الخامس ان تکون ما زائدۃ وذا للاشارۃ ... السادس ان تکون ما استفہاما وذا زائدۃ ...

ـــه قوله الوحوش الوحش ہو ما لیستانس من دواب البر والجمع ایضا وحشان والواحد وحشی ۔ ـــه قوله الارنب للذکر والانثی او للانثی

فَاَرَادَ اَنْ يَّحْتَالَ لِنَفْسِهٖ فِي الْمَعِيْشَةِ فَتَمَارَضَ وَاَلْقٰى نَفْسَهٗ
فِيْ بَعْضِ الْمَغَائِرِ وَكَانَ كُلَّمَا اَتَاهُ شَيْءٌ مِّنَ الْوُحُوْشِ لِيَعُوْدَهٗ
افْتَرَسَهٗ دَاخِلَ الْمَغَارَةِ وَاَكَلَهٗ فَاَتَى الثَّعْلَبُ اِلَيْهِ فَوَقَفَ عَلٰى بَابِ
الْمَغَارَةِ مُسَلِّمًا عَلَيْهِ قَائِلًا لَهٗ كَيْفَ حَالُكَ يَا سَيِّدَ الْوُحُوْشِ
فَقَالَ لَهُ الْاَسَدُ لِمَا لَا تَدْخُلُ يَا اَبَا الْحُصَيْنِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ
يَا سَيِّدِيْ قَدْ كُنْتُ عَوَّلْتُ عَلٰى ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّنِيْ اَرٰى عِنْدَكَ
اٰثَارَ اَقْدَامٍ كَثِيْرَةٍ قَدْ دَخَلُوْا وَلَا اَرٰى اَنْ خَرَجَ مِنْهُمْ وَاحِدٌ

حِكَايَةٌ اَسَدٌ مَرَّةً وَجَدَ اِنْسَانًا عَلَى الطَّرِيْقِ فَجَعَلَا يَتَشَاجَرَانِ
بِالْكَلَامِ عَلَى الْقُوَّةِ وَشِدَّةِ الْبَاْسِ وَالْاَسَدُ يَطِيْبُ فِيْ شِدَّتِهٖ وَبَاْسِهٖ
فَنَظَرَ الْاِنْسَانُ عَلٰى حَائِطٍ صُوْرَةَ رَجُلٍ وَّهُوَ يَخْنُقُ الْاَسَدَ فَضَحِكَ
الْاِنْسَانُ فَقَالَ لَهُ الْاَسَدُ لَوْ كَانَ السِّبَاعُ مُصَوِّرِيْنَ مِثْلَ بَنِيْ اٰدَمَ
لَمْ يَقْدِرِ الْاِنْسَانُ اَنْ يَّخْنُقَ سَبُعًا بَلْ كَانَ الْاَمْرُ عَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ

حِكَايَةٌ صَبِيٌّ مَرَّةً رَمٰى نَفْسَهٗ فِيْ نَهْرِ مَاءٍ وَّلَمْ يَكُنْ لَهٗ عِلْمٌ

---

۵۱ جمع المغارۃ المغارۃ بالفتح یعنی غار الکہف والجمع ایضاً مغاور و مغارات
۵۲ یقال اکل الذئب الشاۃ ولا یقال افترسہا
۵۳ تشاجر القوم تداخل بعضہ فی بعض والقوم تشاجروا ای اشتبکوا فی النزاع
۵۴ الاشجار ای کثیف اسعی الاغصان

مولنا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی

بِالسِّبَاحَةِ فَأَشْرَفَ عَلَى الْغَرَقِ فَاسْتَعَانَ بِرَجُلٍ عَابِرٍ فِي الطَّرِيْقِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ وَجَعَلَ يَلُوْمُهُ عَلَى نُزُوْلِهِ فِي النَّهْرِ فَقَالَ لَهُ الصَّبِيُّ يَا هٰذَا خَلِّصْنِيْ أَوَّلًا مِنَ الْمَوْتِ وَبَعْدَ ذٰلِكَ لُمْنِيْ ؎

حِكَايَةٌ قِطٌّ مَرَّةً دَخَلَ عَلَى دُكَّانِ حَدَّادٍ فَأَصَابَ الْمِبْرَدَ الْمَرْمِيَّ فَأَقْبَلَ يَلْحَسُهُ بِلِسَانِهِ وَيَسِيْلُ مِنْهُ الدَّمُ وَهُوَ يَبْلَعُهُ وَيَظُنُّ أَنَّهُ مِنَ الْمِبْرَدِ إِلَى أَنْ فَنِيَ لِسَانُهُ وَمَاتَ ؎

حِكَايَةٌ حَدَّادٌ كَانَ لَهُ كَلْبٌ وَكَانَ لَا يَزَالُ نَائِمًا مَادَامَ الْحَدَّادُ يَعْمَلُ شُغْلًا فَإِذَا كَانَ يَرْفَعُ الْعَمَلَ وَيَجْلِسُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ لِيَأْكُلُوْا خُبْزًا يَسْتَيْقِظُ الْكَلْبُ فَقَالَ الْحَدَّادُ يَوْمًا لِلْكَلْبِ يَا عَدِيْمَ الْحَيَاءِ لِأَيِّ سَبَبٍ صَوْتُ الْمِرْزَبَةِ الَّذِيْ يُزَعْزِعُ الْأَرْضَ لَا يُوْقِظُكَ وَصَوْتُ الْمَضْغِ الْخَفِيِّ الَّذِيْ لَا يُسْمَعُ يُنَبِّهُكَ ؎

حِكَايَةٌ الشَّمْسُ وَالرِّيْحُ تَخَاصَمَتَا فِيْمَا بَيْنَهُمَا بِأَنَّهُمَا مَنْ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُجَرِّدَ الْإِنْسَانَ مِنَ الثِّيَابِ فَاشْتَدَّتِ الرِّيْحُ بِالْهُبُوْبِ وَعَصَفَتْ

[illegible] وليس كل عمل صنعا وكل عمل فعل وليس كل فعل عملا ۱۲ ۔ حضرت مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی۔

جِدًّا فَكَانَ الْإِنْسَانُ إِذَا اشْتَدَّ هُبُوبُ الرِّيحِ ضَمَّ ثِيَابَهُ إِلَيْهِ وَالْتَفَّ
بِهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَارْتَفَعَ الشَّمْسُ بِالرِّفْقِ وَالْوَقَارِ وَاشْتَدَّ الْحَرُّ
فَخَلَعَ الْإِنْسَانُ ثِيَابَهُ وَحَمَلَهَا عَلَى كَتِفِهِ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ فَغَلَبَتْ عَلَيْهَا

حِكَايَةٌ اِصْطَحَبَ أَسَدٌ وَثَعْلَبٌ وَذِئْبٌ فَخَرَجُوا يَصِيدُونَ
فَصَادُوا حِمَارًا وَظَبْيًا وَأَرْنَبًا فَقَالَ الْأَسَدُ لِلذِّئْبِ اقْسِمْ بَيْنَنَا
صَيْدَنَا فَقَالَ الْحِمَارُ لَكَ وَالْأَرْنَبُ لِلثَّعْلَبِ وَالظَّبْيُ لِي فَخَلَبَهُ
الْأَسَدُ فَأَخْرَجَ عَيْنَيْهِ فَقَالَ الثَّعْلَبُ قَاتَلَهُ اللهُ مَا أَجْهَلَهُ
بِالْقِسْمَةِ فَقَالَ الْأَسَدُ هَاتِ أَنْتَ يَا أَبَا مُعْوِيَةَ وَاقْسِمْ فَقَالَ يَا
أَبَا الْحَارِثِ الْأَمْرُ أَوْضَحُ مِنْ ذٰلِكَ الْحِمَارُ لِغَدَائِكَ وَالظَّبْيُ
لِعَشَائِكَ وَتَلَذَّذْ بِالْأَرْنَبِ فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ فَقَالَ الْأَسَدُ قَاتَلَكَ
اللهُ مَا أَقْضَاكَ ذٰلِكَ وَمِنْ أَيْنَ تَعَلَّمْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ عَيْنِ الذِّئْبِ

حِكَايَةٌ حُكِيَ أَنَّ بَعْضَ الْأُسْدِ لَمَّا مَرِضَ عَادَتْهُ السِّبَاعُ إِلَّا
الثَّعْلَبَ فَنَمَّ عَلَيْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهُ إِذَا حَضَرَ فَأَعْلِمْنِي فَأُخْبِرَ بِذٰلِكَ

---

۵۱ قوله الیہ جمع الی … قوله هات اسم فعل مبنی علی … یقال هات یا رجل وهاتی یا امرأة وهاتیا یا رجلان ویا امرأتان وهاتوا یا رجال وهاتین یا نساء قیل اصل هات آت امر من آتی فابدلت الهمزة هاء ۱۲

۵۳ قوله قاتلك الله … یقال قاتله الله ما اشعره وظاهره یخالف معناه الباطن فان المراد … لا الدعاء علیه بالقتل ولکن کانه بلغ مبلغا یحق ان یحسد ویدعو علیه حاسده بسبب ذلك ۱۲

الثعلب فلما حضر اعلمه فقال الاسد اين كنت الى الآن قال
في طلب الدواء لك قال فبأي شيء اصبت قال خرزة في
ساق الذئب ينبغي ان تخرج فضرب الاسد بمخالبه في ساق
الذئب وانسل الثعلب من هنالك فمر به الذئب بعد ذلك
ودمه يسيل فقال له الثعلب يا صاحب الخف الاحمر اذا
قعدت عند الملوك فانظر الى ما يخرج من رأسك (۲۰)

حكاية قيل ان قطاة تنازعت مع غراب في حفرة يجتمع فيها
الماء وادعى كل واحد منهما انها ملكه فتحاكما الى قاضي
الطير فطلب بينة منهما فلم يكن لاحدهما بينة يقيمها فحكم
القاضي للقطاة بالحفرة فلما رأته قضى بها من غير بينة
والحال ان الحفرة كانت للغراب قالت له ايها القاضي ما الذي دعاك
الى ان حكمت لي وليس لي بينة وما الذي اثرت به دعوى على
دعوى الغراب فقال لها قد اشتهر عنك الصدق بين الناس حتى

سله قوله اين. اين ظرف مبني على الفتح يسأل به عن المكان الذي حل فيه الشيء نحو اين يوسف واذا ادخل من كان سؤالا عن مكان بروز الشيء نحو من اين قدمت ١٢

سله قوله هنالك اعلم ان هنا اسم اشارة للمكان القريب و تلحقها هاء التنبيه فيقال ههنا وكاف الخطاب فيقال هناك ولام البعد مع كاف الخطاب فيقال هنالك ١٢

سله قوله قعدت اعلم ان (الجلوس) هو الانتقال من سفل الى علو و(القعود) هو الانتقال من علو الى سفل فعلى الاول يقال لمن هو نائم اجلس وعلى الثاني لمن هو قائم اقعد (القعود) لما فيه لبث بخلاف (الجلوس) ولهذا يقال جليس الملك ولا يقال قعيده ويقال قواعد البيت ولا يقال جوالسه ١٢ شرح

ضربوا بصدقك المثل فقالوا ما اصدق من قطاة فقالت له اذا
كان الامر على ما ذكرت فوالله ان الحفرة للغراب وما انا ممن
تشتهر عنه خلة جميلة ويفعل خلافها فقال لها ما حملك على
هذه الدعوى الباطلة فقالت سورة الغضب لكونه مانعا لي
من ورودها ولكن الرجوع الى الحق اولى من التمادي في الباطل
لان بقاء هذه الشهرة لي خير من الف حفرة ؛

حكاية قيل ان بعض البخلاء استاذن عليه ضيف وبين يديه
خبز وقدح فيه عسل فرفع الخبز واراد ان يرفع العسل لكنه
ظن ان ضيفه لا ياكل العسل بلا خبز فقال ترى ان تاكل عسلا
بلا خبز قال له نعم وجعل يلعق لعقة بعد لعقة فقال له البخيل
والله يا اخي انه يحرق القلب فقال صدقت ولكن قلبك ؛

حكاية قيل ان الحجاج خرج يوما متنزها فلما فرغ من تنزهه
صرف عنه اصحابه وانفرد بنفسه فاذا هو بشيخ من عجل فقال له من اين

له قوله تنزها اعلم ان قول الناس خرجنا نتنزه واذا خرجوا الى البساتين والخضر والرياض خرجنا نتنزه في الرياض قيل غلط وصححه ابن قتيبة قال وهو عندي ليس بغلط لان البساتين في كل بلد انما تكون خارج البلد فاذا اراد احد ان ياتيها فقد اراد البعد من المنازل والبيوت ثم كثر هذا حتى استعملت النزهة في الخضر والجنان وقال الزمخشري خرجوا يتنزهون اي يتطلبون الاماكن النزهة ۱۲

مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ

أَيُّهَا الشَّيْخُ قَالَ مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ كَيْفَ تَرَوْنَ عُمَّالَكُمْ قَالَ شَرُّ
عُمَّالٍ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَسْتَحِلُّونَ أَمْوَالَهُمْ قَالَ فَكَيْفَ قَوْلُكَ
فِي الْحَجَّاجِ قَالَ ذٰلِكَ مَا وَلِيَ الْعِرَاقَ أَشَرُّ مِنْهُ قَبَّحَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَ
قَبَّحَ مَنِ اسْتَعْمَلَهُ قَالَ أَتَعْرِفُ مَنْ أَنَا قَالَ لَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَقَالَ
أَتَعْرِفُ مَنْ أَنَا قَالَ لَا قَالَ أَنَا مَجْنُونُ بَنِي عِجْلٍ أُصْرَعُ كُلَّ يَوْمٍ
مَرَّتَيْنِ فَضَحِكَ الْحَجَّاجُ وَأَمَرَ لَهُ بِصِلَةٍ جَلِيلَةٍ ۞

حِكَايَةٌ قِيلَ اجْتَازَ ثَلٰثَةٌ مِنَ الْمُغَفَّلِينَ بِمَنَارَةٍ فَقَالَ أَحَدُهُمْ مَا
أَطْوَلَ الْبَنَّائِينَ فِي الزَّمَنِ الْمَاضِي حَتّٰى وَصَلُوا إِلٰى رَأْسِ هٰذِهِ
الْمَنَارَةِ فَقَالَ الثَّانِي يَا أَبْلَهُ لَيْسَ الْأَمْرُ كَمَا زَعَمْتَ وَلٰكِنْ عَمِلُوهَا عَلٰى وَجْهِ
الْأَرْضِ ثُمَّ أَقَامُوهَا فَقَالَ الثَّالِثُ يَا جُهَّالُ كَانَتْ هٰذِهِ بِئْرًا فَانْقَلَبَتْ مَنَارَةً

حِكَايَةٌ قِيلَ إِنَّ عَجُوزًا أَخَذَتْ جِرْوَ ذِئْبٍ صَغِيرًا وَرَبَّتْهُ
بِلَبَنِ الشَّاةِ فَلَمَّا كَبِرَ قَتَلَ شَاتَهَا فَأَنْشَدَتْ تَقُولُ ۵

قَتَلْتَ شُوَيْهَتِي وَفَجَعْتَ قَلْبِي	وَأَنْتَ لِشَاتِنَا ابْنٌ رَبِيبُ

۵۱ قوله عجوزا أي المرأة المسنة يقال لها العجوز والعجوزة من أكثر الأسود وهو وصف خاص بها والجمع عجز وعجائز ۵۲ قوله جرو بالتثليث ولد الكلب وكل سبع والجمع أجرٍ وجراء وأجرية ۵۳ قوله فجعت اعلم ان الفجع ان يوجع الانسان بشيء يكرم عليه فيعدمه

غُذِيتَ بِدَرِّهَا وَغَذِيتَ فِيهَا	فَمَنْ أَنْبَاكَ أَنَّ أَبَاكَ ذِيبُ
إِذَا كَانَ الطِّبَاعُ طِبَاعَ سُوءٍ	فَلَا أَدَبٌ يُفِيدُ وَلَا أَدِيبُ

حِكَايَةٌ قِيلَ اِنَّ بَعْضَ الْحُكَمَاءِ لَزِمَ بَابَ كِسْرٰى فِي حَاجَةٍ دَهْرًا فَلَمْ يَلْتَفِتْ اِلَيْهِ فَكَتَبَ اَرْبَعَةَ اَسْطُرٍ فِي رُقْعَةٍ وَدَفَعَهَا لِلْحَاجِبِ فَكَانَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ الضَّرُورَةُ وَالْاَمَلُ اَقْدَمَانِي عَلَيْكَ وَالسَّطْرُ الثَّانِي الْعَدَمُ لَا يَكُونُ مَعَهُ صَبْرٌ عَلَى الْمُطَالَبَةِ وَالثَّالِثُ الْاِنْصِرَافُ بِغَيْرِ شَيْءٍ شَمَاتَةُ الْاَعْدَاءِ وَالرَّابِعُ اِمَّا نَعَمْ مُثْمِرَةٌ وَاِمَّا لَا مُرِيحَةٌ فَلَمَّا قَرَاَهَا كِسْرٰى وَقَّعَ لَهُ بِكُلِّ سَطْرٍ اَلْفَ دِينَارٍ

حِكَايَةٌ ذُكِرَ فِي بَعْضِ التَّوَارِيخِ اَنَّ بَعْضَ الْاَعْرَابِ فِي الْبَادِيَةِ اَصَابَتْهُ حُمّٰى فِي اَيَّامِ الْقَيْظِ فَاَتَى الْاَبْطَحَ وَقْتَ الظَّهِيرَةِ فَتَعَرّٰى فِي شَدِيدِ الْحَرِّ وَطَلٰى بَدَنَهُ بِزَيْتٍ وَجَعَلَ يَتَقَلَّبُ فِي الشَّمْسِ عَلَى الْحَصٰى وَقَالَ سَوْفَ تَعْلَمِينَ يَا حُمّٰى مَا نَزَلَ بِكِ وَمَنِ ابْتُلِيتِ عَدَلْتِ عَنِ الْاُمَرَاءِ وَاَهْلِ الثَّرَاءِ وَنَزَلْتِ بِي وَمَا زَالَ يَتَمَرَّغُ حَتّٰى عَرِقَ وَذَهَبَتْ حُمَّاهُ وَقَامَ وَسَمِعَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي قَائِلًا قَدْ حُمَّ الْاَمِيرُ

بِلَا مَسٍّ ٥١ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ ٥٢ اَنَا وَاللّٰهِ بَعَثْتُهَا اِلَيْهِ ثُمَّ وَلّٰى هَارِبًا ؎

حِكَايَةٌ قِيْلَ نَزَلَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَكَّالِيْنَ بِصَوْمَعَةِ رَاهِبٍ فَقَدَّمَ لَهٗ اَرْبَعَةَ اَرْغِفَةٍ وَّذَهَبَ لِيُحْضِرَ لَهٗ عَدَسًا ٥٣ فَحَمَلَهٗ وَجَاءَ بِهٖ فَوَجَدَهٗ اَكَلَ الْخُبْزَ فَذَهَبَ وَاَتٰى اِلَيْهِ بِالْخُبْزِ فَوَجَدَهٗ اَكَلَ الْعَدَسَ فَفَعَلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ عَشْرَ مَرَّاتٍ فَسَاَلَهُ الرَّاهِبُ اَيْنَ مَقْصِدُكَ فَقَالَ اِلَى الرَّيِّ فَقَالَ لَهٗ بِمَاذَا قَصَدْتَ قَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ بِهَا طَبِيْبًا حَاذِقًا اَسْاَلُهٗ عَمَّا يُصْلِحُ مِعْدَتِيْ ٥٤ فَاِنِّيْ قَلِيْلُ الْاِشْتِهَاءِ لِلطَّعَامِ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً قَالَ مَا هِيَ قَالَ اِذَا ذَهَبْتَ وَصَلَحَتْ مِعْدَتُكَ فَلَا تَجْعَلْ رُجُوْعَكَ اِلَيَّ ثَانِيًا ؎

حِكَايَةٌ قَالَ بَعْضُ حُكَمَاءِ الْفُرْسِ اَخَذْتُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَحْسَنَ مَا فِيْهِ فَقِيْلَ لَهٗ مَا اَخَذْتَ مِنَ الْكَلْبِ قَالَ حُبَّهٗ ٥٥ لِاَهْلِهٖ وَذَبَّهٗ عَنْ صَاحِبِهٖ قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْغُرَابِ ٥٦ قَالَ شِدَّةَ حَذَرِهٖ قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْخِنْزِيْرِ قَالَ بُكُوْرَهٗ ٥٧ فِيْ حَوَائِجِيْ قِيْلَ فَمَا اَخَذْتَ مِنَ الْهِرَّةِ ٥٨ قَالَ تَمَلُّقَهَا عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ ؎

---

٥١ قوله بلا مس ظرف زمان اذا اريد به اليوم الذي قبل يومك بليلة بني على الكسر واذا اريد به يوم من الايام الماضية او كثيرا وصغيرا او دخلته ال او اضيف اعرب بالاجماع والجمع آمُس وأموس وآماس ١٢

٥٢ قوله الاعرابي۔ هو البدوي وان كان بالحضر والعربي منسوب الى العرب وان لم يكن بدويا ١٢

٥٣ قوله عدسا۔ جو بتوكل بالخبز بهندي دال او دال مسور ١٢

٥٤ قوله معدتي بالكسر وبفتح فكسر مقر الطعام والشراب والجمع معد بفتح فكسر ومعد بكسر ففتح ١٢

٥٥ قوله حبه مرفوع على انه خبر لمحذوف اي ما اخذته هو حبه ويحتمل النصب اي اخذت حبه ١٢

٥٦ قوله الغراب۔ جمعه اغرب واغربة وغربان وغرب وجمع الجمع غرابين ١٢

٥٧ قوله بكوره يحتمل الرفع والنصب على طبق ما مر ١٢

٥٨ قوله الهرة قيل الهرة يقع على المذكر والانثى وقد يدخلون الهاء على المؤنث والجمع هرر ١٢

حكاية قيل ان ملكا من ملوك الفرس كان سمينا مثقلا حتى
انه لا ينتفع بنفسه فجمع الاطباء على ان يعالجوه فصار كلما عالجوه
لا يزداد الا شحما فجيء اليه ببعض الحذاق من الاطباء فقال له
انا اعالجك ايها الملك ولكن امهلني ثلثة ايام حتى اتامل و
انظر الى طالعك وما يوافقك من الادوية فلما مضت له ثلثة
ايام قال ايها الملك انى نظرت فى طالعك فظهر لى انه ما بقى
من عمرك الا اربعون يوما فان لم تصدقنى فاحبسنى عندك
لتقتص منى فامر الملك بحبسه واخذ الملك فى التاهب للموت
ورفع جميع الملاهى وركبه الهم والغم واحتجب عن الناس فصار
كلما مضى يوم يزداد همًّا ويتناقص حاله فلما مضت الايام
المذكورة طلب الحكيم وكلمه فى ذلك فقال له ايها الملك انما
فعلت ذلك حيلة على ذهاب شحمك وما رايت لك دواء الا هذا
الآن يفيدك الدواء فخلع عليه الملك خلعة سنية وامر له بمال جزيل

ـــه ۵۱ قوله لم تصدقنى من صدقه ضد كذبه وفى المثل صدقنى من صدقك لا من صدقك اى من صدق الحديث لا من صدق كلامك ۱۲

ـــه ۵۲ قوله لتقتص منى طلب من الاقتصاص اقتص من فلان اخذ منه القصاص ۱۲

ـــه ۵۳ قوله اخذ اخذ فى كذا اى بدا ۱۲

ـــه ۵۴ قوله الملاهى جمع الملهى بالكسر آلة اللهو ۱۲

ـــه ۵۵ قوله الغم ماخوذ من غمه اذا غطاه يقال الكرب والحزن لانه يغطى السرور والحلم ۱۲

ـــه ۵۶ قوله يزداد غائب من مضارع الازدياد يعنى الزيادة ۱۲

ـــه ۵۷ قوله يتناقص تناقص الشيء ينقص شيئا فشيئا ۱۲

ـــه ۵۸ قوله دواء مثلثة ما عولج به من كل شيء ۱۲

ـــه ۵۹ قوله جزيل هو العظيم والكثير من الشيء ۱۲

٥١ قوله شاهين، هو طائر من جنس الصقر وجمعه شواهين وشياهين وليس بعربي ولكن العرب تكلمت به ١٢ ٥٢ قوله مولعا من اولع به مجهولا اذا علق به شديدا ١٢ ٥٣ قوله معوجا اسم فاعل من الاعوجاج ١٢ ٥٤ قوله يلتقط لقط الشئ اخذه من الارض بلا تعب ١٢ ٥٥ قوله المقص المقص هو المقراض وهما مقصان كل شفرة منه مقص والاين هذا قول اهل اللغة وحكاه سيبويه مفردا في باب ما يعمل به ٥٦ قوله الجعائل جمع الجعالة بالفتح والضم اجر العامل ١٢ ٥٧ قوله ونادوا صيغة جمع المذكرين من امر نادى ينادي مناداة ١٢ ٥٨ قوله عزم عزم عزيمة اي عقد ضميره على فعله وقطع عليه وامضاه من دون تردد فيه وفي الغوري العزم الارادة المتقررة وتوطين النفس على ماترى فعله لذلك يكره على الله تعالى بمعنى العزم والنية ١٢ ٥٩ قوله ام للاستفهام فيها التاكيد ام كما هو

حكاية يروى انه كان لبعض الملوك شاهين وكان مولعا به فطار يوما ووقع على منزل عجوز فلزمته فلما رأت منقاره معوجا قالت هذا لا يقدر ان يلتقط الحب فقصته بالمقص ثم نظرت الى مخالبه وطولها فقالت واظنه لا يستطيع المشي فقصتها وحكمت فيه شفقة عليه بزعمها واهلكته من حيث ارادت نفعه ثم ان الملك بذل الجعائل لمن يأتيه بخبره فوجدوه عند العجوز فجاءوا به الى الملك فلما راى حاله قال اخرجوه ونادوا عليه هذا جزاء من اوقع نفسه عند من لا يعرف قدره +

حكاية قيل ان رجلا اتى الى بعض الحكماء فشكى اليه صديقه وعزم على قطيعته والانتقام منه فقال له الحكيم أتفهم ما اقول لك فاكلمك ام يكفيك ما عندك من فورة الغضب التي تشغلك عني فقال انني لما تقول لواع قال اسرورك بمودته كان اطول ام غمك بذنبه قال بل سروري قال افحسناته عندك اكثر ام سيئاته قال حسنا

٦٠ قوله لواع ١٢ ٦١ قوله بل اي بل كان سروري اطول من غمي بذنبه ١٢ ٦٢ قوله سيئاته اي ام كانت سيئاته اكثر من حسناته ١٢ ٦٣ قوله حسناته اي كانت حسناته اكثر من سيئاته ١٢

قَالَ فَاصْفَحْ بِصَالِحِ اَيَّامِكَ مَعَهُ عَنْ ذَنْبِهِ وَهَبْ لِسُرُوْرِكَ بِهِ
جُرْمَهُ وَاطْرَحْ مَؤُنَةَ الْغَضَبِ وَالْاِنْتِقَامِ لِلْوُدِّ الَّذِيْ بَيْنَكُمَا فِيْ
سَالِفِ الْاَيَّامِ وَلَعَلَّكَ لَا تَنَالُ مَا اَمَّلْتَ فَتَطُوْلُ مُصَاحَبَةُ
الْغَضَبِ وَيَؤُوْلُ اَمْرُكَ اِلٰى مَا تَكْرَهُ ۞

حِكَايَةٌ اَخْبَرَ اَبُوْبَكْرِ بْنُ الْخَاضِبَةِ اَنَّهُ كَانَ لَيْلَةً مِّنَ اللَّيَالِيْ قَاعِدًا
يَنْسَخُ شَيْئًا مِّنَ الْحَدِيْثِ بَعْدَ اَنْ مَضٰى هَوِيٌّ مِّنَ اللَّيْلِ قَالَ وَكُنْتُ
ضَيِّقَ الْيَدِ فَخَرَجَتْ فَارَةٌ كَبِيْرَةٌ وَجَعَلَتْ تَعْدُوْ فِي الْبَيْتِ وَاِذَا بَعْدَ
سَاعَةٍ خَرَجَتْ اُخْرٰى وَجَعَلَتَا تَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَقَافَزَانِ اِلٰى
اَنْ دَنَتَا مِنْ ضَوْءِ السِّرَاجِ وَتَقَدَّمَتْ اِحْدٰهُمَا وَكَانَتْ بَيْنَ يَدَيَّ
طَاسَةٌ فَاَكْبَبْتُهَا عَلَيْهَا فَجَاءَتْ صَاحِبَتُهَا وَشَمَّتِ الطَّاسَةَ وَجَعَلَتْ
تَدُوْرُ حَوَالَيِ الطَّاسَةِ وَتَضْرِبُ بِنَفْسِهَا عَلَيْهَا وَاَنَا سَاكِتٌ اَنْظُرُ مُشْتَغِلٌ
بِالنَّسْخِ فَدَخَلَتْ سَرَبَهَا وَاِذَا بَعْدَ سَاعَةٍ خَرَجَتْ وَفِيْ فِيْهَا دِيْنَارٌ صَحِيْحٌ
وَتَرَكَتْهُ بَيْنَ يَدَيَّ فَنَظَرْتُ اِلَيْهَا وَسَكَتُّ وَاشْتَغَلْتُ بِالنَّسْخِ وَقَعَدْتُ

---

۵۱ قوله سالف. يقال كان ذلك في سالف الدهر اي في ما تقدم منه والجمع سلف
۵۲ قوله هوي من الليل اي بعد ساعة منه
۵۳ قوله تتقافزان
۵۴ قوله ضوء قد يفرق بين الضوء والنور ان الضوء ما كان من ذات الشيء والنور ما كان مستفادا من غيره وعليه يدل قوله تعالى هو الذي جعل الشمس ضياء والقمر نورا
۵۵ قوله حوالي يقال وقعد حواله وحواليه اي في الجهات المحيطة به
۵۶ قوله ساعة عبارة عن جزء قليل من النهار والليل
۵۷ قوله في فيها في الاول حرف جار والثاني اسم من الاسماء الستة

سَاعَةً بَيْنَ يَدَيَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ فَرَجَعَتْ وَجَاءَتْ بِدِينَارٍ آخَرَ وَقَعَدَتْ سَاعَةً أُخْرَى وَأَنَا سَاكِتٌ أَنْظُرُ وَأَنْسَخُ وَكَانَتْ تَمْضِي وَتَجِيءُ إِلَى أَنْ جَاءَتْ بِأَرْبَعَةِ دَنَانِيرَ أَوْ خَمْسَةٍ اَلشَّكُّ مِنِّي وَقَعَدَتْ زَمَانًا طَوِيلًا أَطْوَلَ مِنْ كُلِّ نَوْبَةٍ وَرَجَعَتْ وَدَخَلْتُ سِرْبَهَا وَخَرَجْتُ وَإِذَا فِيهَا جُلَيْدَةٌ كَانَتْ فِيهَا الدَّنَانِيرُ وَتَرَكْتُهَا فَوْقَ الدَّنَانِيرِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ مَا بَقِيَ مَعَهَا شَيْءٌ فَرَفَعْتُ الطَّاسَةَ فَقَفَزْتُ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَأَخَذْتُ الدَّنَانِيرَ وَأَنْفَقْتُهَا فِي مُهِمٍّ لِي

حِكَايَةٌ اِسْتَأْجَرَ رَجُلٌ حَمَّالًا لِيَحْمِلَ لَهُ قَفَصًا فِيهِ قَوَارِيرُ عَلَى أَنْ يُعَلِّمَهُ ثَلَاثَ خِصَالٍ يَنْتَفِعُ بِهَا فَلَمَّا بَلَغَ ثُلُثَ الطَّرِيقِ قَالَ هَاتِ الْخَصْلَةَ الْأُولَى فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ إِنَّ الْجُوعَ خَيْرٌ مِنَ الشِّبَعِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا بَلَغَ نِصْفَ الطَّرِيقِ قَالَ هَاتِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مَنْ قَالَ لَكَ إِنَّ الْمَشْيَ خَيْرٌ مِنَ الرُّكُوبِ فَلَا تُصَدِّقْهُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى بَابِ الدَّارِ قَالَ هَاتِ الثَّالِثَةَ

۵۱ قوله الشك. أي لا أقول بالجزم بهذه الكلام يعني شككت الآن ما بعد هذه الواقعة كان مجيئها بأربعة دنانير أو بخمسة ۵۲ قوله قفصا [illegible] ۵۳ الجوع. اعلم أن الجوع على مراتب [illegible]

فقال من قال لك إنّه وجد حمّالا أجهل منك فلا تصدّقه
فرمى الحمّال بالقفص فكسر جميع القوارير وقال من قال لك
إنّه بقي في القفص قارورة فلا تصدّقه أبدا +

حكاية سأل بعض الملوك وزيره الأدب يغلب الطبع أم الطبع
يغلب الأدب فقال الطبع أغلب لأنّه أصل والأدب فرع
وكل فرع يرجع إلى أصله ثم إنّ الملك استدعى بالشراب و
أحضر سنانير بأيديها الشمع فوقفت حوله فقال للوزير
انظر خطأك في قولك الطبع أغلب فقال الوزير أمهلني الليلة
قال قد أمهلتك فلمّا كانت الليلة الثانية أخذ الوزير في كمّه
فأرة وربط في رجلها خيطا ومضى إلى الملك فلمّا أقبلت
السنانير في أيديها الشمع أخرج الفأرة من كمّه فلمّا رأتها
السنانير رمت بالشمع وتبعت الفأرة فكاد البيت أن يحترق
فقال الوزير انظر أيّها الملك كيف غلب الطبع الأدب ورجع

٥١ قوله الشمع. جمع الشمعة موم العسل الذي يستصبح به والجمع شموع الواحدة شمعة والجمع أيضا شمعات وفي اللسان عن ابن سيدة. الشمع والشمع لغتان فصيحتان أي بالتحريك والتسكين ١٢
٥٢ قوله كمّه بالضم مدخل اليد ومخرجها من الثوب والجمع أكمام وكمة ١٢
٥٣ قوله رجلها بالكسر القدم والجمع أرجل ١٢
٥٤ قوله خيطا السلك والجمع أخياط وخيوط وخيوطة ١٢
٥٥ قوله في الجملة نعت للسنانير أو حال ١٢

الفرعُ الی اصلِه قال صدقتَ لِلّٰهِ دَرُّك +

حكايةٌ أتى مكفوفٌ نخّاسًا فقال له اُطلب لي حمارًا ليس
بالصغير المحتقر ولا الكبير المشتهر إن خلا الطريق تدفّق و
إن كثر الزحام ترفّق لا يصادم في السواري ولا يدخلني تحت
البواري إن أقللتُ علفه صبر وإن كثّرتُه شكر وإن ركبته
هام وإن تركته نام فقال له اصبر إن مسخ الله القاضي
حمارًا قضيتُ حاجتك +

حكايةٌ قيل إن الهدهد قال لسليمان إني أريد أن تكون
في ضيافتي فقال له سليمان أنا وحدي فقال لا بل أنت
والعسكر في جزيرة كذا في يوم كذا فمضى سليمان وجنوده
إلى هناك وصعد الهدهد إلى الجو وصاد جرادة وكسرها
ورمى بها في البحر وقال يا نبي الله كلوا فمن فاته اللحم
لم تفته المرقة فضحك سليمان وجنوده وأخذه بعض

سله قوله لله ای لله ما اخرج منک من خير وقيل اراده لله صالح عملک وفی اللسان وقال اهل اللغة الاصل فيه ان الرجل اذا كثر خيره وعطاؤه وانالته الناس قيل لله دره ای عطاؤه وما يوخذ منه فشبهوا عطاءه بدر الناقة ثم كثر استعماله حتى صار يقولونه لكل متعجب منه ۱۲ سله قوله نخاسا هو بياع الدواب وقيل بياع الرقيق ۱۲ سله قوله تدفق امضى من التدفق وهو الاسراع ۱۲ سله قوله السواري جمع السارية اى الاسطوانة ۱۲ سله قوله علفه بحركة ما العلف الدواب وجمعه علوفة واعلاف وعلاف ۱۲ سله قوله مسخ حول صورته الى صورة اقبح منها ۱۲ سله قوله قضيت ای ادرك على ظهر الحمار الذي تريد فراره ۱۲ سله قوله الهدهد طائر ذو خطوط والوان كثيرة منتن الريح طبعا لانه يبني افحوصه في الزبل وجمعه هداهد وهداهيد ۱۲ سله قوله ان تكون ای ان تكون ضيفالی ۱۲ سله قوله لا ای لا تكن انت وحدك ضيفالی بل كن انت وعسكرك جميعا ضيوفالی ۱۲ سله قوله هناك بالتثليث اسم يشار به الى المكان ۱۲ سله قوله الجو هو ما بين السماء والارض والجمع جواء ۱۲ سله قوله صاد ماض من الصيد بمعنى شكار كردن ۱۲ سله قوله المرقة محركة الماء الذي يمرق من اللحم ۱۲ سله قوله لم تفته ای درشور ۱۲

۵۱ قوله راعٍ- کرام- اسم فاعل من الرعی وجمعه رُعاة ۱۲ ۵۲ قوله لیبول منصوب بتقدیر أن بعد لام کے ۱۲ ۵۳ قوله احفظ- اعلم ان الحفظ من سمع- فالامر منه احفظ بفتح الفاء علی وزن اسمع الماجری علی السنة المتکلمین الی الادب بکسر الفاء فانه غلط فاحش الفهم احفظنا منه ۱۲

الشعراء فقال ؎

وكن قنوعا فقد جرى مثل — إن فاتك اللحم فاشرب المرقة

حكاية قيل ان بهرام الملك خرج يوما للصيد فانفرد وراى

صيدا فتبعه طامعا في لحاقه حتى بعد عن اصحابه فنظر

الى راعٍ تحت شجرة فنزل عن فرسه ليبول وقال للراعي

احفظ علي فرسي حتى ابول فعمد الراعي الى العنان وكان

ملبسا ذهبا كثيرا فاستغفل بهرام واخذ سكينا وقطع

طرف اللجام فرفع بهرام طرفه اليه فاستحيى واطرق

ببصره الى الارض واطال الجلوس حتى اخذ الرجل حاجته

فقام بهرام وجعل يده على عينيه وقال للراعي قدّم

الى فرسي فانه دخل في عيني تراب من سافي الريح

فما قدر على فتحها فقدمه اليه فركب وسار الى ان

وصل الى عسكره فقال لصاحب مراكبه طرف اللجام

۵۴ قوله ابول- منصوب بتقدیر ان بعد حتی ۱۲ ۵۵ قوله العنان- اسم من عنّ الشیء اذا ظهر امامک لانه یقال سیر اللجام الذی تمسک به الدابة ... ۵۶ قوله سکینا- آله یذبح بها یذکر ویؤنث والغالب علیه التذکیر والجمع سکاکین ۱۲ ۵۷ قوله اطرق- اطرق الرجل سکت ولم یتکلم- واطرق فلان ارخی عینیه ینظر الی الارض ۱۲ ۵۸ قوله اللجام هو ما یجعل فی فم الفرس من الحدید مع السیر... ۵۹ قوله قدّم امر من التقدیم ۱۲ ۶۰ سافی التراب

مولانا محمد اعزاز علی صاحب

وهيئته فلا تتّهم به احدًا ۔

حكاية قال الجاحظ ما اخجلني احد قطّ الّا عجوزة
عارضتني في الطريق وقالت لي فيك حاجة فسرت في
اثرها ومرّت بي الى صائغ وقالت مثل هذا ومضت
فبقيت مبهوتًا وسألت الصّائغ فقال هذه عجوزة
ارادت ان اعمل لها صورة شيطان فقلت ما ادري
كيف صورته فجاءت بك وقالت مثل هذا فخجلت ۔

حكاية دخل ابو دلامة الشّاعر على المهدي يومًا فسلّم
عليه ثمّ قعد وارخى عيونه بالبكاء فقال له مالك
قال ماتت امّ دلامة فقال انّا لله وانّا اليه راجعون
ودخلت له رقّة لما رأى من جزعه فقال له عظّم الله
اجرك يا ابا دلامة وامر له بالف درهم وقال له استعن
بها في مصيبتك فاخذها ودعا له وانصرف فلمّا

سله قوله فلا تتهم اتهمه بكذا ادخل عليه التهمة وظنه به ذكره في الاقرب في ترجمة (و۔ھ۔م) ۔

سله قوله قط ظرف زمان لاستغراق الماضي وتختص بالنفي فتقول ما فعلت قط اي في ما مضى من سني ۔

سله قوله صائغ بوتن حرفته معالجة الفضة والذهب ونحوهما بان يعمل منهما حلي واوان ۔ والجمع صاغة وصيّاغ وصوّاغ ۔

دخل الى منزله فقال لام دلامة اذهبي فاستأذني على
الخيزران جارية المهدي فاذا دخلت عليها فتباكي و
قولي مات ابو دلامة فمضت واستأذنت على الخيزران
فاذنت لها فلما اطمأنت ارسلت عينيها بالبكاء قالت لها
مالك قالت مات ابو دلامة فقالت انا لله وانا اليه
راجعون عظم الله اجرك وتوجعت لها ثم امرت لها
بالفي درهم فدعت لها وانصرفت فلم يلبث المهدي ان
دخل على الخيزران فقالت يا سيدي اما علمت ان
ابا دلامة مات قال لا يا حبيبتي انما هي امرأته ام دلامة
قالت لا والله الا ابو دلامة فقال سبحان الله خرج من
عندي الساعة فقالت وخرجت من عندي الساعة و
اخبرته بخبرها وبكائها فضحك وتعجب من حيلهما.
حكاية قيل ان ابا دلامة الشاعر كان واقفا بين

يَدَيِ السَّفَّاحِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ فَقَالَ لَهُ سَلْنِي حَاجَتَكَ
فَقَالَ لَهُ أَبُو دُلَامَةَ أُرِيدُ كَلْبَ صَيْدٍ فَقَالَ أَعْطُوهُ إِيَّاهُ
فَقَالَ وَأُرِيدُ دَابَّةً أَتَصَيَّدُ عَلَيْهَا قَالَ أَعْطُوهُ إِيَّاهَا قَالَ وَ
غُلَامًا يَقُودُ الْكَلْبَ وَيَصِيدُ بِهِ قَالَ وَأَعْطُوهُ غُلَامًا قَالَ
وَجَارِيَةً تُصْلِحُ الصَّيْدَ وَتُطْعِمُنَا مِنْهُ قَالَ أَعْطُوهُ جَارِيَةً
قَالَ هٰؤُلَاءِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَابُدَّ لَهُمْ مِنْ دَارٍ يَسْكُنُونَهَا
فَقَالَ أَعْطُوهُ دَارًا تَجْمَعُهُمْ قَالَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ ضَيْعَةٌ
فَمِنْ أَيْنَ يَعِيشُونَ قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ عَشْرَ ضِيَاعٍ عَامِرَةٍ وَعَشْرَ
ضِيَاعٍ غَامِرَةٍ قَالَ وَمَا الْغَامِرَةُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ مَا لَا
نَبَاتَ فِيهَا قَالَ قَدْ أَقْطَعْتُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِائَةَ ضَيْعَةٍ
غَامِرَةٍ مِنْ فَيَافِي بَنِي أَسَدٍ فَضَحِكَ مِنْهُ وَقَالَ اجْعَلُوهَا كُلَّهَا عَامِرَةً

له قوله سلني امر من سأل يسأل
٢ قوله اعطوه امر ...
٣ قوله اتصيد متكلم من مضارع تصيد يتصيد
٤ قوله يصيد ...
٥ قوله قطعتك ...
٦ قوله غامرة ... الارض الخراب يعني ناقابل زراعت
٧ قوله وما زيادة حرف العطف بعد القول وقبل الاستفهام ... في الكلام ... المعطوف عليه ... مثل قوله تعالى شانه قال فما بال القرون الاولى وايضا قال فرعون ... العالمين
٨ قوله فيافي جمع فيفاء والفيفاء والفيفاة بمعنى المفازة لا ماء فيها